

سوال: طلاق کی عدت کی مدت کیا ہوگی؟

اگر شوہر نے 2 اکتوبر کو پیپر ارسال کیا اور بیوی کو 8 اکتوبر کو موصول ہوا تو عدت کب سے کب تک ہوگی؟
اگر طلاق کے 4 دن بعد حیض آجائے تو وہ شمار ہو گیا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً ومسلماً

صورت مسئلہ میں جس عورت کو اس کے شوہر نے طلاق دی ہے اگر وہ حاملہ نہیں ہے تو تین ماہواری عدت گزاری گی اور اگر وہ حاملہ ہو تو اس کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ کی پیدائش) ہے۔ طلاق کے متصل بعد عدت شروع ہو جاتی ہے لہذا اگر شوہر نے 2 اکتوبر کو طلاق دی تو عدت اسی دن سے شروع ہو جائی گی، طلاق کے پیپر موصول ہونے کے دن کا انتظار کرنا شرعاً غلط ہے۔ نیز طلاق کے چار دن بعد اگر حیض آجائے تو وہ عدت میں شمار ہوگا۔

فتاویٰ ہندیہ میں ہے:

وَعِدَّةُ الْحَامِلِ أَنْ تَضَعَ حَمْلَهَا كَذَا فِي الْكَافِي. سَوَاءٌ كَانَتْ حَامِلًا وَقَدْ وَجُبَ الْعِدَّةُ أَوْ حَبِلَتْ بَعْدَ الْوُجُوبِ كَذَا فِي فَتَاوَى قَاضِي خَانٍ. وَسَوَاءٌ كَانَتْ الْمَرْأَةُ حُرَّةً أَوْ مَمْلُوكَةً قِنَّةً أَوْ مُدَبَّرَةً أَوْ مُكَاتَبَةً أَوْ أُمًّا وَلَدٍ أَوْ مُسْتَسْعَاةً مُسْلِمَةً أَوْ كِتَابِيَّةً كَذَا فِي الْبَدَائِعِ.

وَسَوَاءٌ كَانَتْ عَنْ طَلَقٍ أَوْ وَفَاةٍ أَوْ مُتَارَكَةٍ أَوْ وَطْءٍ بِشُبْهَةِ كَذَا فِي التَّهْرِ الْقَائِقِ. وَسَوَاءٌ كَانَ الْحَمْلُ ثَابِتَ النَّسَبِ أَمْ لَا وَيُتَصَوَّرُ ذَلِكَ فِيمَنْ تَزَوَّجَ حَامِلًا بِالزَّكَاءِ كَذَا فِي السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ.

(کتاب الطلاق الباب الثالث عشر فی العدة 1/528 طرشدیہ)

ابْتِدَاءُ الْعِدَّةِ فِي الطَّلَاقِ عَقِيبَ الطَّلَاقِ وَفِي الْوَفَاةِ عَقِيبَ الْوَفَاةِ، فَإِنْ لَمْ تَعْلَمْ بِالطَّلَاقِ أَوْ الْوَفَاةِ حَتَّى مَضَتْ مُدَّةُ الْعِدَّةِ فَقَدْ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا كَذَا فِي الْهَدَايَةِ.

(کتاب الطلاق الباب الثالث عشر فی العدة 1/532، 531 طرشدیہ)

واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

20 ربیع الثانی 1447ھ / 14 اکتوبر 2025ء

فتویٰ نمبر: 491

